سوال

(914)حج سے واپسی پر مسجد میں جاتے ہی دو رکعت تحیۃ المسجد یا شکرانے کے نوافل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی حج یا عمرہ سے واپس گھر آیا، محلہ کی مسجد میںگیا، عصر کی نماز کے بعد پہنچا، اس نے خود بھی عصر پہلے پڑھی ہوئی ہے۔ کیا وہ اب ''تحیۃ المسجد'' پڑھ سکتا ہے؟ اور کیا وہ نفل شکرانہ جو کہ حج سے واپسی پر پڑھی جاتی ہیں، پڑھ سکتا ہے؟ یا مندرجہ دونوں نوافل کو اکٹھا پڑھ سکتا ہے؟ یا مغرب کی نماز کے بعد پڑھے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں بہتر ہے، حاجی مسجد میں داخل ہونے کے بجائے سیدھا اپنے گھر چلا جائے اور مسجد میں داخلہ کی صورت میں صرف دو رکعت ''تحیۃ المسجد'' پڑھنے کی اجازت ہے۔ مزید نہیں۔ یاد رہے !حج سے واپسی کے بعد بطورِ خاص شکرانے کے نوافل ادا کرنے شرع میں ثابت نہیں۔ ہاں البتہ بلاقید سفر سے واپسی کے بعد رسول ا ﷺ دو رکعت مسجد میں ادا کرتے تھے۔ (تحفۃ الذاکرین، ص:۱٦٧، صحیح البخاری، بَابُ الصَّلاَةِ إِذَا قَدِمَ مِن سَفَرٍ، قبل رقم:۴۴۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:762

محدث فتویٰ